السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قرآن مجید میں خبر دی گئی ہے کہ مشرکین کے ساتھ ان کے معبودوں کو بھی جہنم میں ڈال دیا جائے گا، جبکہ انبیاء اور اولیاء کے پجاری بھی بہت ہیں۔ عیسیٰ علیہ السلام، عزیر علیہ السلام اور فرشتوں کی عبادت بھی مشرکین کرتے رہے ہیں تو اس سلسلے میں کتاب وسنت کی تعلیمات کیا ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: إِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ أَنتُمْ لَهَا وَارِدُونَ ﴿٩٨﴾ لَوْ كَانَ هَٰؤُلَاءِ آلِهَةً مَّا وَرَدُوهَا ۖ وَكُلٌّ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٩٩﴾ لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَهُمْ فِيهَا لَا يَسْمَعُونَ ﴿١٠٠﴾ ... سورة الأنبياء

"بلاشبہ تم اور اللہ کے سوا جن کی تم عبادت کرتے ہو سب جہنم کا ایندھن بنو گے۔ تم سب اس (جہنم) میں جانے والے ہو، اگر یہ (حقیقی) معبود ہوتے تو اس میں داخل نہ ہوتے اور سب کے سب اسی میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ وہ وہاں چلا رہے ہوں گے اور وہاں کچھ بھی نہ سن سکیں گے۔"

ان آیات کے بعد والی آیات سے معلوم ہوتا ہے کہ جو لوگ نیک ہیں اور انہوں نے لوگوں کو اپنی عبادت کی دعوت نہیں دی بلکہ وہ اپنی زندگی میں دعوتِ توحید دیتے رہے وہ لوگ یقیناً جنت میں داخل ہوں گے، انہیں تو جہنم کی ہوا بھی نہیں چھوئے گی۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

إِنَّ الَّذِينَ سَبَقَتْ لَهُم مِّنَّا الْحُسْنَىٰ أُولَٰئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُونَ ﴿١٠١﴾ لَا يَسْمَعُونَ حَسِيسَهَا ۖ وَهُمْ فِي مَا اشْتَهَتْ أَنفُسُهُمْ خَالِدُونَ ﴿١٠٢﴾ لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْأَكْبَرُ وَتَتَلَقَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ هَٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِي كُنتُمْ تُوعَدُونَ ﴿١٠٣﴾ ... سورة الأنبياء

"بے شک جن کے لیے ہماری طرف سے نیکی پہلے ہی ٹھیر چکی ہے وہ سب اُس (جہنم) سے دُور ہی رکھے جائیں گے، وہ تو جہنم کی آہٹ تک نہ سنیں گے اور اپنی مَن بھاتی چیزوں میں ہمیشہ رہنے والے ہوں گے، بڑی گھبراہٹ (بھی) انہیں غمگین نہ کرسکے گی اور فرشتے انہیں ہاتھوں ہاتھ لیں گے کہ یہی تمہارا وہ دن ہے جس کا تم سے وعدہ دیے جاتے رہے۔"

صاحبِ تفہیم القرآن لکھتے ہیں:

"جن لوگوں نے خلقِ خدا کو خدا پرستی کی تعلیم دی تھی اور لوگ انہی کو معبود بنا بیٹھے یا جو غریب اس بات سے بالکل بے خبر ہیں کہ دنیا میں ان کی بندگی کی جا رہی ہے اور اس فعل میں ان کی خواہش اور مرضی کا کوئی دخل نہیں ان کے جہنم میں جانے کی کوئی وجہ نہیں ہے کیونکہ وہ اس شرک کے ذمہ دار نہیں ہیں۔ البتہ جنہوں نے خود معبود بننے کی کوشش کی اور جن کا خلقِ خدا کے اس شرک میں واقعی دخل ہے وہ اب اپنے عابدوں کے ساتھ جہنم میں جائیں گے۔ اسی طرح وہ لوگ بھی جہنم میں جائیں گے جنہوں نے اپنی اغراض کے لیے غیر اللہ کو معبود بنوایا۔ کیونکہ اس صورت میں مشرکین کے اصلی معبود وہی قرار پائیں گے نہ کہ وہ جنہیں ان اشرار نے بظاہر معبود بنوایا تھا۔ شیطان بھی اسی ذیل میں آتا ہے کیونکہ اس کی تحریک پر جن ہستیوں کو معبود بنایا جاتا ہے، اصل معبود وہ نہیں بلکہ خود شیطان ہوتا ہے جس کے امر کی اطاعت میں یہ فعل کیا جاتا ہے اس کے علاوہ پتھر اور لکڑی کے بتوں اور دوسرے سامانِ پرستش کو بھی مشرکین کے ساتھ جہنم میں داخل کیا جائے گا تاکہ وہ ان پر آتش جہنم کے اور زیادہ بھڑکنے کا سبب بنیں اور یہ دیکھ کر انہیں مزید تکلیف ہو کہ جن سے وہ شفاعت کی امیدیں لگائے بیٹھے تھے وہ ان پر الٹے عذاب کی شدت کا موجب بنے ہوئے ہیں۔"

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

توحید باری تعالیٰ، صفحہ: 52

محدث فتویٰ